پیش لفظ

مولانا محمد حنیف جالندھری، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

''وفاق المدارس'' اغراض ومقاصد میں اہل علم کے درمیان توافق ورابطہ، نظام تعلیم میں یکسانیت اور امتحانات ونصاب میں یکجہتی کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ ان امتحانات میں ملک بھر کے مختلف مدارس وجامعات کے ہزاروں طلبہ وطالبات شرکت کرتے ہیں۔ انتظامی طور پر یہ ایک مشکل مسئلہ ہے کہ خیبر سے کراچی اور کوئٹہ سے گلگت تک تمام مدارس میں ایک ہی وقت اور ایک ہی دن میں امتحانات انعقاد پذیر ہوں۔ چنانچہ حکومت اپنے تمام تر وسائل کے باوجود ہر ڈویژن میں الگ تعلیمی بورڈ قائم کرتی ہے۔ مگر بحمداللہ ''وفاق المدارس'' اس ذمہ داری سے باحسن وجوہ عہدہ برآ ہو رہا ہے۔ ابتدا میں صرف ''الشھادۃ العالمیہ'' (دورہ حدیث شریف) کا امتحان ''وفاق المدارس'' کے تحت منعقد ہوتا تھا۔ بعد ازاں تحتانی درجات کے امتحانات بھی ''وفاق المدارس'' نے لینا شروع کر دیے۔ چناں چہ اب درس نظامی کی تکمیل کرنے والے ہر طالب اور طالبہ کے لیے اپنی مدت تعلیم میں پانچ سالانہ امتحانات ''وفاق المدارس'' کے تحت دینا ضروری ہیں۔ ان میں مزید اضافہ شعبہ حفظ وتجوید کے طلبہ وطالبات کے امتحانات کا ہوا۔ طلبہ وطالبات کی یہ تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے۔ چناں چہ اس سال 1423ھ میں میں طلبہ وطالبات کی مجموعی تعداد 102426 ہے۔ اس طرح 1423ھ کے سالانہ امتحانات کے مراکز 338 سے بڑھ کر 474 ہوگئے ہیں، جن میں 484 نگران اعلیٰ اور 2344 معاون نگران عملہ نے خدمات انجام دیں۔ جب کہ 5212 سے زائد مدارس نے سالانہ امتحانات میں شرکت کی۔ 1423ھ کے سالانہ امتحانات کا یہ پہلو انتہائی قابل اطمینان اور لائق تشکر ہے کہ اس سال طلبہ کی اس قدر کثیر تعداد اور مراکز کی کثرت کے باوجود پورے ملک میں تمام جگہوں پر امتحانات کا نظم نہایت محفوظ ومستحکم اور منظم رہا۔ اور پورے ملک میں کہیں کسی قسم کی بے ضابطگی کی اطلاع یا پرچوں کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ امتحانات کے بعد جوابی کاپیوں کی جانچ پڑتال کا مرحلہ ''وفاق'' کی تمام مساعی اور محنتوں کا ثمر اور خلاصہ ہے۔ اس سلسلے میں انسانی بساط کے مطابق پوری کوشش کی جاتی ہے کہ کسی ایک طالب علم کی بھی حق تلفی نہ ہو اور کوئی ایک طالب علم بھی استحقاق سے زائد نمبر حاصل نہ کرے۔ بحمداللہ حسب سابق اس مرتبہ بھی یہ کام نہایت اطمینان وتسلی سے انجام دیا گیا، ممتحنین کرام کے ساتھ ممتحنین اعلیٰ نے بھی اپنے فرائض نہایت تندہی سے انجام دیے۔ ان سب حضرات کی سرپرستی، نگرانی اور راہنمائی کے لیے حضرت صدر الوفاق شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم پیرانہ سالی اور عوارض کے باوجود بنفس نفیس پندرہ یوم تک مسلسل دفتر ''وفاق'' میں موجود رہے۔ آں موصوف نے چیک کیے ہوئے پرچوں پر خود نظر ثانی اور حسب ضرورت ممتحنین کرام کو وقتاً فوقتاً ہدایات ورہنمائی سے نوازا۔ پرچوں کی اس چیکنگ کے مرحلے پر بھی ''وفاق'' کی ایک خطیر رقم صرف ہوئی ہے۔ تاہم بحمداللہ یہ اطمینان ہے کہ تمام امور نہایت خوش اسلوبی سے طے ہوئے۔

امتحانی نظام کو مزید محفوظ ومستحکم بنانے کے لیے ارباب وفاق متفکر وکوشاں رہتے ہیں تاکہ بعض انفرادی شکایات بھی پیدا نہ ہوں۔ چنانچہ اس مقصد کے حصول کے لیے ''وفاق المدارس'' نے جید علماء کرام پر مشتمل ایک امتحانی کمیٹی تشکیل دی ہے جو امتحانی امور پر گہری نظر رکھتی ہے۔ ''وفاق المدارس'' کے امتحانات کے لیے دیانتدار اور ذمہ دار علماء کا تقرر کیا جاتا ہے جن سے کسی قسم کی رعایت یا بے ضابطگی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ طلبہ وطالبات صرف اپنی ذاتی استعداد وقابلیت ہی سے پرچہ حل کرتے ہیں۔ نگران حضرات وقت مقررہ کے بعد تمام جوابی کاپیاں بنڈل بنا کر دفتر وفاق کو ارسال کر دیتے ہیں۔ جہاں ضروری جانچ پڑتال کے بعد نام اور رولنمبر کی چٹ کاپی سے الگ کر کے فرضی رول نمبر لگا دیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد دفتر کے ذمہ دار حضرات کے سوا کسی اور شخص کے لیے کسی کاپی کی شناخت ممکن نہیں۔ ''وفاق المدارس'' کی تقریباً ڈیڑھ سو ممتحنین پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دیتی ہے۔ ممتحنین حضرات امتحانات ختم ہوتے ہی مرکزی دفتر وفاق المدارس پہنچ کر پرچوں کی جانچ پڑتال شروع کر دیتے ہیں۔ اور جب تک تمام کاپیوں پر نمبر لگا کر نتیجہ مکمل نہیں کیا جاتا یہ ممتحنین دفتر وفاق ہی میں قیام فرماتے ہیں۔ چند جامعات کی اعلیٰ علمی شخصیات کو ممتحن اعلیٰ کے طور پر مقرر کیا گیا ہے جو ممتحنین کے چیک کیے ہوئی پرچوں پر نظر ثانی فرماتے ہیں۔ اور ممتحنین کو مناسب مشورے اور ہدایات دیتے ہیں۔ ممتحنین حضرات تمام جوابی کاپیوں پر طالب علم کی محنت واستعداد کے مطابق نمبر لگاتے ہیں چونکہ ایک کتاب/مضمون کے نمبر لگانے والا شخص ایک ہی ہوتا ہے، لہٰذا نمبر لگانے کے معیار میں نرمی یا سختی وغیرہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پرچوں کی مزید جانچ پڑتال اور نمبر لگانے کے معیار کا جائزہ لینے کے لیے صدر اور ناظم اعلیٰ وفاق بھی بعض پرچوں کو دوبارہ چیک کرتے ہیں اور ضروری ہدایات دیتے ہیں۔

ممتحنین حضرات ہر جواب کے نمبر کاپی پر درج کر کے دستخط کرتے ہیں اور ذمہ داران دفتر وفاق کے سپرد کرتے ہیں۔ بعد ازاں نمبروں کے مجموعی اندراج کے بعد نتیجہ اعلان کر دیا جاتا ہے۔ ''وفاق المدارس'' کے اس محفوظ اور ہر طرح سے قابل اعتماد نظام امتحانات میں کسی طالب علم یا مدرسہ کے ساتھ رعایت کیے جانے کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا چنانچہ مشہور معروف مدارس کے بجائے گم نام اور غیر معروف مدارس کے طلبہ وطالبات بھی امتیازی پوزیشن حاصل کرتے رہتے ہیں۔ ''وفاق المدارس'' کے تمام کارکنان، طلبہ ودینی مدارس کی بہتر خدمت کے لیے دن رات مصروف عمل ہیں۔ اگر ناظرین اس سلسلے میں مفید تجاویز اور بہتر مشوروں سے ہماری رہنمائی فرمائیں تو ہم ان کی روشنی میں اپنی فرائض کو زیادہ احسن طریقے سے انجام دے سکیں گے۔